وفیات: حضرت مولانا نور محمد آف وانا کی افسوسناک جدائی

ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں ملک اور خصوصاً صوبہ سرحد کے ممتاز عالم دین سیاسی رہنما اور جامعہ دارالعلوم وزیرستان وانا کے مہتمم حضرت مولانا نور محمدؒ درس قرآن کے اختتام پر جامعہ کی عظیم مسجد میں ایک بم حملے میں دو درجن سے زائد طلباء، علماء بے گناہ معصوم شہریوں کے ہمراہ موقع پر شہید ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا مرحوم ایک باکمال منتظم، دوراندیش، وسیع النظر عالم دین تھے۔ حضرت مولانا کی شخصیت گوناگوں صفات کی حامل تھی۔ اللہ نے شکل وصورت اور مردانہ وجاہت سے خوب خوب آپ کو نوازا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہردلعزیزی کی صفت سب سے نمایاں تھی۔ پورے وزیرستان کو اگر کسی شخصیت پر اعتماد اور اتفاق تھا تو وہ آپ ہی کی طلسماتی شخصیت تھی۔ ہر دور اور ہر زمانے میں آپ کی شخصیت پر سب کا اتفاق رہا۔ آپ قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے اور حضرت مفتی محمود اور مشترکہ جمعیۃ علماء اسلام کے لئے وزیرستان میں سیاست کے دروازے آپ ہی نے پہلے پہل کھولے تھے۔ وزیرستان کے کٹر قبائلی اور پختون معاشرے میں اسلام، دینی علوم وفنون اور اکابرین سے وابستگی کے تمام بیج آپ ہی نے کاشت کئے تھے۔ آپ بڑے سلیقے اور بڑے تدبر کیساتھ اپنا عظیم مدرسہ کئی دہائیوں سے چلارہے تھے۔ حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ اور دارالعلوم حقانیہ سے آپ کو خصوصی تعلق اور گہری عقیدت رہی۔ زندگی بھر اس روحانی تعلق کو آپ نے خوب نبھایا۔ اسی حادثے میں دارالعلوم کے قدیم فارغ التحصیل اور جمعیۃ علماء اسلام (س) کے رہنما حضرت مولانا عبدالوارث صاحب کے جوانسالہ قابل فرزند حافظ مولانا رحمت اللہ حقانی نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ اسی طرح دارالعلوم کے درجہ سادسہ کے جوانسال طالبعلم رضوان اللہ بھی درس قرآن میں شریک تھے، انہوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ حضرت مولانا نور محمدؒ کے اکثر فرزندوں وبھتیجوں اور قریبی عزیزوں نے یہیں دارالعلوم حقانیہ سے سندِ فراغت حاصل کیں۔ حضرت مولاناؒ کی اس المناک جدائی پر دارالعلوم حقانیہ اس غم میں آپکے بھائیوں مولانا دین محمد، مولانا نیاز محمد فرزندوں حضرت مولانا تاج محمد حقانی، مولانا نور جمال حقانی، مولانا نیک محمد حقانی، مولانا شمس الرحمٰن حقانی، ڈاکٹر نور الحنان اور ڈاکٹر احمد نور سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ دارالعلوم میں حضرت مولانا مرحوم اور تمام شہداء کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔

حضرت مولانا محمد یوسف خان آف پلندریؒ کی وفات

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز کے شاگردوں کا سلسلۃ الذہب ایک ایک کرکے ہم سے بچھڑ رہا ہے۔ حضرت مدنیؒ کی قندیل معرفت سے جو شمعیں رشد وہدایت فروزاں ہوئی تھیں آخر مرورِ زمانہ اور بادِ حوادث کے باعث ایک ایک کرکے بجھتی چلی جارہی ہیں۔ قحط الرجال کے اس فسوں کار عہد میں شیخ الحدیث حضرت مولانا یوسف